آزادی کا مطالبہ کر رہی ہے۔ہم ان کی حمایت صرف اس وجہ سے کر رہے ہیں کہ یہ مسلمان اکثریت میں ہیں۔تو پھر شام میں بسنے والے مسلمان اکثریت کی حمایت کیوں نہیں؟

اس لیے تمام مسلمانان عالم سے گذارش ہے کہ وہ ہوش کے ناخن لیں۔اور شام میں مسلمانوں کے قتل عام کو بند کرائیں۔ بشار الاسد اور ان کے گماشتوں کو لگام دیں۔اور اسی طرح ایران کو بھی باور کرائیں کہ وہ اپنی افواج کو واپس بلوائے۔تا کہ شام میں امن قائم ہو۔اور اکثریت جس کو چاہے اقتدار اس کے سپرد کیا جائے۔

مناظر اسلام مولانا محمد رفیق سلفی آف راہوالی جوار رحمت میں

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی اور پڑھی گئی کہ جماعت کے نامور عالم دین، خطیب و مناظر حضرت مولانا محمد رفیق سلفی آف راہوالی بتاریخ 21 اگست 2013ء بروز بدھ کو رضائے الٰہی سے وفات پا گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

مولانا محمد رفیق سلفی 1936ء میں موضع ''شہورہ'' تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ قیام پاکستان کے وقت عمر 10 سال تھی اور چوتھی جماعت کے طالب علم تھے۔تقسیم ملک کے بعد پاکستان آ کر رام گڑھ (موجودہ مجاہد آباد) لاہور میں رہائش پذیر ہوئے۔قریب کی آبادی مغل پورہ میں حافظ محمد یوسف گکھڑوی مرحوم کی کوشش سے جامع مسجد توحید گنج اہل حدیث بنائی گئی۔اس وقت اس مسجد میں قاری محمد ابراہیم امام و مدرس تھے اور حافظ محمد اسماعیل ذبیح مرحوم خطیب......!مولانا محمد رفیق سلفی صاحب نے ان سے ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔

1948ء میں لاہور سے موضع راہوالی نزد گوجراں والا میں منتقل ہو گئے۔

ابتدا میں راہوالی سے گکھڑ حافظ محمد یوسف صاحب سے پڑھنے کے لیے جاتے رہے۔ بعد ازاں گوجراں والا میں شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم حاصل کی اور مولانا محمد خالد گرجاکھی مرحوم سے صحیح بخاری کا درس لیا۔

راہوالی میں مسجد اہل حدیث کے لیے جی ٹی روڈ سے مغربی جانب دس مرلے جگہ خریدی اور 1963ء میں مسجد تعمیر کی۔جس میں وقت کے ساتھ ساتھ توسیع ہوتی رہی اب ماشاء اللہ اہل حدیث کا یہ

مرکز ایک پرشکوہ عمارت کے ساتھ اہل توحید کے لیے مسرت اور خوشی کا باعث ہے۔

مولانا محمد رفیق سلفی کامیاب خطیب تھے۔ یہی وجہ ہے کہ راہوالی میں جمعہ کا سب سے بڑا اجتماع انہی کی مسجد میں ہوتا تھا۔ بہترین مناظر بھی تھے اور بیسیوں کامیاب مناظرے دیوبندیوں' بریلویوں' شیعوں' عیسائیوں اور مرزائیوں سے کیے۔ خصوصاً عیسائیت اور مرزائیت کے متعلق ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔

مولانا محمد رفیق سلفی کی تبلیغی جدوجہد کا حلقہ پورے پنجاب میں پھیلا ہوا تھا۔ خصوصاً ضلع گوجراں والا کا کوئی گاؤں اور شہر ایسا نہیں جہاں وہ مشکل ترین حالات میں بھی کبھی پیدل اور کبھی سائیکل پر تبلیغ اور وعظ کے لیے تشریف نہ لے گئے ہوں۔

مولانا عرصہ دراز تک مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع گوجراں والا کے ناظم اور پھر امیر رہے۔

مولانا کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ وہ اپنا کاروبار کرتے تھے۔ مسلک اور جماعت کی خدمت فی سبیل اللہ کرتے تھے۔ مقامی جماعت سے کبھی تنخواہ وغیرہ نہیں لی اور نہ کبھی تبلیغی پروگراموں کا کسی سے معاوضہ لیا۔

مولانا محمد رفیق سلفی صاحب کی محنت کا ثبوت راہوالی میں جماعت کی کثرت اور اس کا فعال ہونا ہے۔ کسی زمانے میں وہاں ایک مسجد کی تعمیر بھی مشکل تھی اور اب ماشاءاللہ وہاں سات مسجدیں ہیں جن میں مستقل جمعہ و جماعت کا اہتمام ہے۔

مولانا مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب راہوالی میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں ہر مکتبہ فکر کے ہزاروں لوگ شامل ہوئے راہوالی کی تاریخ کا بہت بڑا جنازہ تھا۔

نماز جنازہ مولانا حافظ عبدالستار حامد امیر مرکزیہ پنجاب نے پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ **اللھم اغفر لہ و ارحمہ**......

ادارہ **جامعہ سلفیہ** مولانا مرحوم کے پسماندگان خصوصاً ان کے بیٹے چوہدری محمد شفیق ڈھلوں' چوہدری عبدالوحید ڈھلوں مولانا عبدالقدیر سلفی اور جناب شاہد محمود سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق دے اور مولانا سلفی مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ (آمین)